سوال

(428) درود وسلام کے لیے علامات کا استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض کتب دینیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ ’’صلعم ‘‘ لکھا ہوتا ہے۔ اس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام کے ساتھ ’’رض‘‘ کی علامت لکھی ہوتی ہے ،اس قسم کی علامت اور اختصار کی کیا حیثیت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی آداب میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ محبت اور چاہت سے ’’صلی اللہ علیہ وسلم ‘‘ لکھا جائے ، اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسمائے شریفہ کے ساتھ ’’ رضی اللہ عنہم ‘‘ تحریر کیا جائے ، دیگر انبیائے کرام کے ساتھ ’’f‘‘ اور متقدمین اسلاف کے ساتھ ’’ رحمہ اللہ تعالیٰ ‘‘ زندہ عالم کے ساتھ ’’ حفظہ اللہ ‘‘ اور برخورداران کے ساتھ ’’سلمہ اللہ ‘‘ لکھا جائے ۔ محدثین عظام نے وضاحت کی ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم یا رضی اللہ عنہ کو اختصار کی علامت سے نہ لکھا جائے ، اور نہ ہی اسے بار بار لکھنے سے دل میں کسی قسم کی اکتاہٹ پیدا ہونی چاہیے ۔ چنانچہ شارح صحیح مسلم علامہ نووی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ ’’کاتب کو چاہیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و تسلیم لکھنے کی پابندی کرے اور بار بار لکھنے میں کوئی اکتاہٹ محسوس نہ کرے ، جو شخص اس سے غفلت کرتا ہے وہ گویا خیر کثیر سے محروم ہو گیا ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی کے ساتھ عزوجل جیسے الفاظ لکھے ، نیز صحابہ کرام کے لیے رضی اللہ عنہم اور دیگر اخیار امت کے لئے رحمہ اللہ جیسے الفاظ کا انتخاب کرے ، اس سلسلہ میں رموز واشارات سے کام نہ لے بلکہ انہیں کامل طور پر لکھا جائے ۔ ‘‘ [شرح تقریب النووی، ص ۲۹۱]

علامہ سیوطی اس کی شرح میں لکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، اگرچہ عزیز وجلیل ہیں لیکن آپ کے لئے عزوجل کے الفاظ نہ لکھے جائیں ، اسی طرح صلوٰۃ وسلام کے الفاظ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے استعمال نہ کیے جائیں جیسا کہ امام نووی نے شرح مسلم میں وضاحت کی ہے ۔ [تدریب الراوی، ص : ۲۹۳]

علامہ محمد جمال الدین قاسمی نے اپنی تالیف ’’قواعد التحدیث ‘‘ میں باقاعدہ آداب کا عنوان بیان کر کے بڑی تفصیل سے اس مسئلہ کا حق ادا کیا ہے ۔ [قواعد التحدیث]

لہٰذا ہمیں اس سلسلہ میں سستی یا کوتاہی سے کام نہیں لینا چاہیے ، بلکہ ثواب و آداب کی نیت سے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے ذکر خیر پر مذکورہ آداب لکھنے کی پابندی کرنی چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:433